



سوال

(501) بویروں کا یہ عمل غیر اسلامی ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تمام عورتیں اپنے عالم اور پیر کے ہاتھ اور پاؤں جو متی ہیں۔ کیا اسلام میں عورتوں کے لیے کسی غیر محرم۔ بڑے عالم کے ہاتھ اور پاؤں کو چھونا (یا چومنا) جائز ہے؟ یہ عمل صرف پیر صاحب کے ساتھ ہی نہیں بلکہ ان کے خاندان کے ہر فرد کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(۱) آپ نے جو ذکر کیا ہے کہ بویروں کو چھونے پر پیر کے خاندان کے ہر فرد کے ہاتھ اور پاؤں جو متی ہیں یہ کام جائز نہیں۔ یہ کام نبی ﷺ نے کیا ہے نہ خلفائے راشدین میں سے کسی نے کیا ہے کیونکہ اس میں مخلوق کی تعظیم میں غلو پایا جاتا ہے جو شرک تک پہنچانے کا سبب بن سکتا ہے۔

(۲) مرد کے لئے جائز نہیں کہ کسی نامحرم عورت سے مصافحہ کرے یا اس کے جسم کو ہاتھ لگائے۔ کیونکہ اس میں فتنہ پایا جاتا ہے اور وہ اس سے بھی قبیح حرکت یعنی زنا یا اس کے ذرائع تک پہنچنے کا باعث بن سکتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ”جناب رسول اللہ ﷺ مہاجر خواتین کے ایمان کی جانچ اس آیت سے کرتے تھے:

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يَبَايَعْنَكَ عَلَىٰ أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يُنْفِقْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْمِينَ بِنَتَانٍ يَفْتَرِيهِنَّ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيَنَّ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايَعْنَهُنَّ وَاسْتَفْزِزْنَهُنَّ اللَّهُ إِنْ اللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۱۲... الممتحنۃ

”اے نبی! جب تیرے پاس مومن عورتیں (اس شرط پر) بیعت کرنے کے لئے آئیں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کریں گی، چوری اور بدکاری نہیں کریں گی، اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گی، اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان بیعت نہ کریں، نہ لائیں گی اور نیکی کے کام میں آپ کی نافرمانی نہیں کریں گی، تو ان سے بیعت لے لیجئے اور ان کے لئے اللہ سے بخشش کی دعا کیجئے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔“

حضرت عائشہ فرماتی ہیں: ”جو مومن خاتون ان شروط کا اقرار کر لیتی رسول اللہ ﷺ سے زبانی کہہ دیتی:

(قَدْ بَايَعْتِكِ كَلَامًا، وَلَا وَاللَّهِ مَا مَسَّتْ يَدُهَا امْرَأَةٌ قَطُّ فِي النِّبَايَعَةِ نَابِيَا يَعْصِيَنَّ إِلَّا بِقَوْلِهِ: قَدْ بَايَعْتِكِ عَلَىٰ ذَٰلِكَ)

”میں نے تجھ سے بیعت لے لی ہے۔ اللہ کی قسم، بیعت کے دوران کبھی رسول اللہ ﷺ کا ہاتھ کسی عورت کے ہاتھ سے مس نہیں ہوا۔ آپ ﷺ یہ فرما کر ان سے بیعت لے لیت



تھے: ”میں نے تجھ سے ان شرطوں پر بیعت لے لی ہے۔“ (مسند احمد ج: ۲، ص: ۱۶۳، ج: ۲، ص: ۱۱۳، ج: ۲، ص: ۱۸۲، ص: ۹۱، ۲۵۱، ۳۲۲۔ صحیح مسلم مع نووی ج: ۱۲، ص: ۲۰۳۔ جامع ترمذی حدیث نمبر: ۳۵۲۲، ۲۱۳۰۔ سنن ابن ماجہ حدیث نمبر: ۳۸۳۳۔)

جناب رسول اللہ ﷺ اپنے رب کی حضور اظہار عجز کرتے ہوئے یہ دعا فرمایا کرتے تھے:

(يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّثْ قَلْبِي عَلَىٰ دِينِكَ)

”اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر قائم رکھنا۔“ (مسند احمد ج: ۲، ص: ۱۶۸، ج: ۲، ص: ۱۱۳، ج: ۲، ص: ۱۸۲، ص: ۹۱، ۲۵۱، ۲۹۳، ۳۰۲، ۳۱۵۔ جامع ترمذی حدیث نمبر: ۳۵۸۹، ۳۰۲۲، ۳۱۳۰۔)

اور اگر روح اور ایمان کا مالک ہونے سے اس شخص کا یہ مطلب ہے کہ اس کا ایمان لانا اس کے مریدوں کے لئے بھی کافی ہے۔ اسکی وجہ سے انہیں بھی اجر و ثواب مل جائے گا اور وہ عذاب سے بچ جائیں گے اگرچہ برے اعمال کرتے رہیں اور جرائم اور گناہوں کا ارتکاب کرتے رہیں تو یہ دعویٰ قرآن مجید کی ان آیات کے مخالف ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

لَمَّا كَسَبْتُمْ وِعَلْمَانَا كَسَبْتُمْ... البقرة ۲۸۶

”اس (جان) کے لئے ہے وہ (بھجا کام) جو اس نے کمایا اور اس پر ہے وہ (براکام) جو اس نے کیا۔“

مزید ارشاد ہے:

كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَیْبٍ ۚ ۲۱... الطور

”ہر شخص اپنے کمائے ہوئے (اعمال) کے بدلے گرومی رکھا ہوا ہے۔“

اور فرمان ہے:

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَیْبَةٌ ۚ ۳۸ إِلَّا اَصْحَابَ الْاٰیْمٰنِ ۚ ۳۹ فِی جَنٰتٍ یَّتَسَاءَلُوْنَ ۚ ۴۰ عَنِ النَّجْرِیْنَ ۚ ۴۱ مَا سَلَكَكُمْ فِی سَعۜرٍ ۚ ۴۲... الدھر

”ہر جان ان (عملوں) کے بدلے رہن (گرومی) ہے جو اس نے کمائے، مگر دائیں ہاتھ والے۔ جنتوں میں پلچھ رہے ہوں گے مجروں سے۔ تمہیں کس چیز نے جہنم میں داخل کر دیا؟“

اور فرمایا:

مَنْ یَعْمَلْ سُوْءًا مِّمَّا یُجْرَبُ بِهِ وَلَا یَجِدْ لَهُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وِلٰیًا وَلَا نَصِیْرًا ۚ ۱۲۳ وَمَنْ یَعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا یُظَلَمُوْنَ نَقِیْرًا ۚ ۱۲۴... النساء

”جو شخص بھی برائی کرے گا اسے اس کا بدلہ دیا جائے گا اور اللہ کے سوا اپنا کوئی دوست یا مددگار نہیں پائے گا اور جو نیک عمل کرے گا، تو مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ وہ مومن ہو، تو ایسے لوگ ہی جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر کھجور کی کھٹلی کے شگاف برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (یعنی وہ برابر بھی ان کے حق تلفی نہیں کی جائے گی)

مزید فرمایا:

وَأَنْ لَّیْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا نَفْسُهُ ۚ ۳۹... النجم

